جملہ حقوق محفوظ

"میں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام کیا ہے اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں اور میں نے نبیوں کے وسیلے بہت سی تشبیہیں دکھائیں"
(ہوسیع ۱۲/۱۰)

BIBLE METAPHORS.

بائبل کے مجازی الفاظ

اور

اُن کا مطلب

مرتبہ

ریورنڈ قاضی خیر اللہ صاحب
پرنسپل بشپ لیفرائے ٹریننگ سکول کلارک آباد

جسے

ایم۔ کے خان۔ مہاں سنگھ باغ لاہور نے شائع کیا
۱۹۲۶
طبع اول ۱۰۰۰ قیمت ۱/

کتب مناظرہ

ازالۂ مادہ ۔ دلائل سائنس اور براہین فلسفہ و منطق سے آریہ سماج کے مایۂ ناز و بنیادی عقیدہ و قدامت و ازلیت مادہ کی ایسی دنداں شکن تردید کی ہے کہ آریہ سماج جواب سے اب تک عاجز ہے قیمت ۱ر ۶ پائی ۔

انسان کامل ۔ اہل اسلام کی مسلمہ کتب سے ثابت کیا ہے کہ سوائے یسوع مسیح کے اور کوئی انسان مظہر جامع و انسان کامل نہیں ہے ۔ قیمت ۹ پائی ۔

ہبوط نسل انسانی ۔ بائبل قرآن اور احادیث صحیحہ سے حضرت آدم سے گناہ سرزد ہونے ۔ سزا پانے اور اس سزا میں تمام بنی آدم کی شمولیت کو ثابت کیا ہے قیمت ۴ر

تصحیف التحریف ۔ قرآن شریف کو سچا مان کر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ توریت و انجیل بدل گئی ہیں یا بدلی جا سکتی ہیں اور ثبوت میں قرآن ۔ احادیث اور برآمدہ علمائے مسلمین کی شہادات پیش کی ہیں معہ ضمیمہ قیمت ۵ ۔

ضمیمہ تصحیف التحریف ۔ بہائی مذہب کے بانی کی تصنیف اور احمدی علما کی تحاریر سے بائبل کا غیر محرف ہونا ثابت کیا ہے ۔ قیمت ۹ پائی ۔

اثبات التثلیث فی التوحید ۔ اس رسالہ میں مشہور مناظر جناب پادری عبدالحق صاحب فاتح قادیان نے وحدت محضہ کی تردید فلسفہ منطق اور الہٰی کلام سے کی ہے ۔ اور ساتھ ہی حقیقی توحید کو ثابت کیا ہے ۔ قیمت ۴ر

کیفیت مباحثہ سیالکوٹ ۔ اس رسالہ سے معلوم ہوگا کہ کسی مسیحی کی شکل دیکھ کر احمدی کیوں بھاگ جاتے ہیں ۔ مرزا غلام احمد صاحب کے ۳۰ دعاوی معہ حوالجات درج کر کے احمدیت کی حقیقت کھول دی ہے ۔ احمدی بالکل خاموش ہیں ۔ قیمت ۱ر ۔

٭ کلام اللہ کے مجازی فقرے

"میں نے نبیوں کے وسیلے بہت سی تشبیہیں دکھائیں"

کلام الٰہی کے تلاوت کرنے والوں کو مقدس نوشتوں سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے اشد ضرور ہے کہ وہ خدائے قادر کے مندرجہ بالا اظہار کو دعا اور بڑے غور کے ساتھ ملاحظہ کریں ۔ تعلیم کے لئے یہ طرز اختیار کرنے سے خدا تعالیٰ کی بڑی توجہ بنی نوع انسان کی طرف ظاہر ہوتی ہے ۔ خصوصاً زمانۂ ماضی میں جبکہ تمثیلی عبارت الفاظ کی کمی کے سبب سے نہایت ضرور تھی کام میں لائی گئی لیکن رفتہ رفتہ علم و ہنر و شائستگی کی ترقی کے ساتھ ساتھ الفاظ کی کثرت بھی ہو گئی تس پر بھی ترقی کے بلند ترین درجہ میں ہر ایک زبان میں مجازی عبارت پائی جاتی ہے ۔ صفحۂ دنیا پہ کوئی ایسا نوشتہ و نسخہ موجود نہیں جس کے اندر کچھ نہ کچھ مجازی عبارات اور الفاظ نہ ہوں ۔ اور بلا ریب انہی سے تصانیف کی اعلےٰ خوبصورتی ہوتی ہے ۔

کتاب مقدس خصوصاً عہد عتیق کے فقرات زیادہ تر تمثیلی ہیں اور اس کی قدامت کے سوا ایسی تمثیلی عبارت کے کام میں لانے کے دو خاص سبب ٹھہرائے گئے ہیں اول یہ کہ باشندگان ایشیا جہاں پر صحائف ضبط تحریر میں آئے شاعرانہ طبیعت رکھتے اور گرم اور زرخیز ملک میں سکونت پذیر تھے ۔ اور ایسی خوشنما چیزیں اُن کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھیں کہ وہ از خود تمثیلی عبارت اور الفاظ کے اختراع اور استعمال کرنے سے شاداں و فرحاں ہوتے تھے ۔ دوم یہ کہ عہد عتیق کی

٭ یہ تمہیدی بیان کمی و بیشی کے ساتھ ڈاکٹر آر ۔ سی مہیر صاحب کی تصنیف سے لیا گیا ۔ مؤلف +

کئی کتب عبرانی نظم میں ہیں جن میں مصنف اپنے خیالات کو تشبیہ اور استعاروں سے ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت موسیٰ، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت یسعیا اور دیگر ملہم شاعروں کے بیان میں مجازی عبارتیں اور الفاظ بکثرت موجود ہیں۔ ہر چند اُن کی تصانیف رنگینی عبارت سے ایسی آراستہ و پیراستہ ہیں کہ پڑھنے والوں کے دلوں پر فوراً نقش کالحجر ہو جاتی ہیں۔ لیکن ان کی خوبی اور غرض کی قدر جاننے کے لئے اُس ملک کا جس میں یہ الہامی شاعر پیدا ہوئے اور اس کے باشندوں کی خاصیت اور اس کی زبان کے محاوروں کا واجبی خیال رکھنا ازبس ضرور ہے۔

عہدِ جدید بالخصوص ہمارے منجی کے مواعظ اور تمثیل کی عبارت بہت مجازی ہے۔ بعض فقط لفظی معنوں پر زور دیکر حقیقت اور اصلیت سے دُور جا پڑے۔ اور بہت سے بیہودہ اور لایعنی خیالوں کے جال میں پھنس گئے۔

چنانچہ ہم اپنے خداوند کے بعض جملوں کو بطور نمونہ کے پیش کرتے ہیں جن کے لفظی معنی لینا فی الحقیقت صداقت کا خون کرنا ہے۔ مثلاً ہمارے آقا و نامدار نے ہیرودیس بادشاہ کی نسبت فرمایا کہ "جا کر اُس لومڑی سے کہہ دو" (لوقا ۱۳ / ۳۲)۔ اس مقام پر ہر ایک پڑھنے والا فوراً سمجھیگا کہ اُس نے لومڑی سے جو مکاری و عیاری میں ضرب المثل ہے نسبت دیکر شاہِ مذکور کی مکاری اور بیرحمی کو ہشت الزام کر دیا۔ پھر ہمارے منجی نے یہودیوں سے فرمایا "میں ہوں وہ زندہ روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہیگا۔ بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا وہ میرا گوشت ہے" (یوحنا ۶ / ۵۱)۔ مگر اُن نفس پرست یہودیوں نے اس کے کلام کے لفظی معنی لیکر کہا کہ "یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟" اور اس پر خیال نہ کیا کہ مسیح کی مراد اپنے گوشت دینے سے یہ ہے کہ وہ اپنی جان تمام نسلِ انسانی کے

لئے کفارہ دیگا۔

جب ہمارے خداوند نے عشاءِ ربانی کو مقرر کیا تو اُس نے روٹی کی بابت کہا "یہ میرا بدن ہے" اور انگوری رس کے حق میں کہ "یہ میرا خون ہے" (متی ۲۶ / ۲۶ و ۲۸)۔ لیکن بارھویں صدی سے بعض بزرگوں نے اس عبارت کو لفظی طور پر لیکر اس سے ایسی غلط تعلیم نکالی جو کلامِ مجید اور عقل کے بالکل نقیض اور خلاف ہے۔ یہ صاف ہے کہ اس سے ہمارے شفیع کی (جو اب تک کفارہ نہ ہوئے تھے) یہ مراد تھی کہ "یہ میری موت کی قربانی کی اور اُن بیش بہا فوائد کی جو اُس سے تمام مؤمنین کو حاصل ہوتے ہیں ایک ابدی یادگاری ہے" (مقابلہ کرو۔ اکر ۱۱ / ۲۴)۔

ہمیں طوالت منظور نہیں ورنہ عہدِ عتیق و جدید کے ایسے تشبیہی فقرے جو بکثرت ہیں پیش کرتے۔ تاہم بطور نمونہ چند ایک کے حوالے ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

پیدائش ۴۰ / ۱۲ میں ۳ ڈالیوں سے مراد ۳ دن ہیں۔

پیدائش ۴۱ / ۲۶ و ۲۷ میں ۷ گائے سے مقصد ۷ سال ہیں۔

دانیایل ۷ / ۲۴ میں ۱۰ سینگ سے مطلب ۱۰ بادشاہ ہیں۔

متی ۱۳ / ۳۸ میں کھیت سے مراد دُنیا ہے۔

یوحنا ۱۰ / ۹ میں دروازہ سے مراد خداوند مسیح ہے جو خدا کی قربت حاصل کرنے کا حقیقی وسیلہ ہے۔

یوحنا ۱۰ / ۱۱ میں چرواہے سے مراد ہے کہ مسیح حقیقی محافظ اور رازق ہے۔

یوحنا ۱۵ / ۱ میں انگور کے حقیقی درخت سے مراد ہے کہ خداوند یسوع مسیح وہ حقیقی وسیلہ ہے جس کے ذریعے ہر ایک گنہگار کو روحانی غذا ملتی ہے۔

مکاشفہ ۱ / ۲۰ میں ۷ ستاروں۔ ۷ چراغدانوں اور ۷ فرشتوں سے مراد سات کلیسیائیں ہیں۔

اب ہم اس سے پیشتر کہ کتب مقدس کے مجازی الفاظ کی تشریح کریں یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ کلام اللہ میں کس قسم کے استعارات و تشبیہات وغیرہ پائے جاتے ہیں ۔

(۱) استعارہ ۔ وہ عبارت ہے جس میں دو چیزوں کی مشابہت پائی جائے ۔ مثلاً "زبان کو لگام دینا" (یعقوب ۱/۲۶) ۔ "تلوار گوشت کھانے والی" (استثنا ۳۲/۴۲)، "اوپر سے (از سرِ نو) پیدا ہونا" (یو ۳/۳) ۔

(۲) تشبیہہ ۔ مثالِ طویل ہے جیسے ہمارے منجی کی گفتگو اپنے گوشت کھلانے کی بابت (یو ۶/۳۵-۶۵) ۔

(۳) تمثیل ۔ دینی یا اخلاقی تعلیم کے لئے ایک خیالی ذکر ہے جیسے "بونے والا" (متی ۱۳ باب) ۔ "دس کنواریاں" (متی ۲۵ باب) "مسرف بیٹا" (لو ۱۵/۱۱-۳۲) ۔

(۴) مثل ۔ ایک مختصر فقرہ ہے جو عموماً بنی آدم کی عادات پر تصور کرنے سے پایا جائے ۔ مثل میں اختصار اور لطافت ضروری بات ہے (امثال ۴/۲۳ و ۱۵/۱) ۔

(۵) کنایہ ۔ ایسی مجازی عبارت ہے کہ جس میں ایک لفظ دوسرے کی جگہ پر استعمال کیا جائے جیسے لوقا ۱۶/۲۹ میں لکھا ہے کہ "اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا تو ہیں" اس سے اُن کی کتابیں نہ اُن کی ذات مراد ہے ۔

(۶) مجازِ عقلی ۔ وہ عبارت ہے جس سے صفت یا اشیاء کو جاندار اور ذی روح ٹھہراتے ہیں جیسے مزمور ۸۵/۱۰ میں مسطور ہے "رحمت اور صداقت مل گئی ہیں ۔ راستی اور سلامتی نے ایک دوسرے سے بوسہ لیا ہے" ۔

(۷) ذکرِ جزو ارادۂ کُل ۔ ایسی عبارت ہے جس میں جزو سے تمام چیز اور کُل چیز سے جزو مراد ہو ۔ جیسے (یسعیا ۶۲/۴) میں "ساری سرزمین" سے مراد یہوداہ اور اسرائیل کا ایک حصہ ہے ۔ اسی طرح لوقا ۲/۱ میں ساری دُنیا کے لوگوں اور اعمال ۲/۵ میں "دُنیا کے سب یہودیوں" کا ذکر ہے یہاں پر ساری دُنیا سے رومی سلطنت یا اُس کے چند جزو مراد ہیں ۔

(۸) ہجوِ ملیح ۔ ایک مجازی عبارت ہے جس میں کہنے والے کی مُراد لفظی معنی کے خلاف پائی جائے (۱ سلا ۱۸/۲۷ و ایوب ۱۲/۲) ۔

(۹) مبالغہ ۔ وہ عبارت ہے جس میں ایک چیز کو حقیقتِ حال کی نسبت بزرگتر یا کمتر ٹھہرائیں (گنتی ۱۳/۳۳ و استثنا ۱/۲۸ وغیرہ) ۔

کلام اللہ کے مجازی الفاظ

ابدّون ۔ (عبرانی) ہلاکت }
اپلیّون ۔ (یونانی) ہلاک کنندہ } ان الفاظ سے مراد وہ ظالم حکام ہیں جنہوں نے بعد کے زمانہ میں مسیحی کلیسیا کو ایذا دی (مکا ۹/۱۱) ۔

اری ایل ۔ خدا کا شیر یا خدا کی قربانگاہ ۔ مراد یروشلم (یسعیا ۲۹/۱) ۔

اژدہا ۔ (۱) خطرہ (مزمور ۹۱/۱۳) ۔ (۲) ابلیس (مکا ۱۲/۹) ۔

اژدہا دریائی ۔ مصر ۔ مصر کا بادشاہ (یسعیا ۲۷/۱) ۔

آسمان ۔ (۱) خدا (دانی ایل ۴/۲۶ و متی ۲۱/۲۵ و لو ۱۵/۱۸) ۔ (۲) مُلکی یا دینی حاکم (یسعیا ۱۳/۱۳ و حجی ۲/۲۱) ۔ (۳) کلیسیا سے مراد ہے (مکا ۱۲/۷ تا ۱۰) ۔

آسمان بند ہونا ۔ خدا کے غضب کا نزول (۱ سلا ۸/۳۵ و حجی ۱/۱۰) ۔

آسمان کھلنا ۔ خدا کی رحمت و محبت کا اظہار (حزقی ایل ۱/۱ و متی ۳/۱۶ و اعما ۷/۵۶ و ۱۰/۱۱ و مکا ۱۹/۱۱) ۔

آسمان کی کھڑکی کھلنی ۔ خدا کے غضب یا رحمت کا ظہور (پیدا ۷/۱۱ و ۲ سلا ۷/۲) ۔

آگ ۔ سخت مصیبت (یسعیا ۴۲/۲۵ و ۶۶/۱۵ و حزقی‌ایل ۲۲/۳۱)۔
اندھاپن ۔ دینِ الٰہی سے ناواقفیت (یسعیاہ ۲۹/۱۸ و روم ۱۱/۲۵ و افس ۴/۱۸)۔
آنکھیں (۱) جب خدا کے لیئے یہ لفظ آئے تو اِس سے اُس کی ہمہ دانی و پروردگاری مُراد ہے (زبور ۱۱/۴ و ۳۴/۱۵ و اشا ۱۵/۳)۔ (۲) جب خداوند مسیح کی نسبت آئے تو اُس کے حاضر و ناظر ہونے سے مطلب ہے (عبر ۴/۱۳)۔ (۳) جب انسان کے حق میں آئے تو (عقل سے جو دل کی آنکھ ہے (زبور ۱۱۹/۱۸ و افس ۱/۱۸)۔ ب ۔ ناصح یا دوست سے مُراد ہے (ایو ۲۹/۱۵) ج ۔ انسانِ محض سے (مکا ۱/۷)۔ د ۔ انسان کے ارادوں سے مقصد ہے (استثنا ۲۹/۳ و ۴)۔
انگور جنگلی ۔ بُرا مزاج اور چال (یسعیا ۵/۲)۔
انگور کا پھل ۔ نیک اعمال (یسعیا ۵/۲)۔
انگور کا درخت (۱) اسرائیلی کلیسیا (زبور ۸۰/۸ و یر ۲/۲۱)۔ (۲) خداوند یسوع مسیح (یو ۱۵/۱)۔
اوس ۔ خداوند یسوع مسیح کی قدرت قیامت کے دن (یسعیا ۲۶/۱۹)۔
اولہ ۔ زبردست اور ظالم دشمن کے حملے (یسعیا ۲۸/۲ و ۳۲/۱۹ و مکا ۸/۷)۔
بابل ۔ (۱) شہر روما (مکا ۱۴/۸ و ۱۷ باب و ۱۸ باب)۔ (۲) خورس بادشاہ سے مراد ہے (یسعیا ۴۳/۱۴)۔
باپ ۔ خالق ۔ خدا ۔ پروردگار (ملا ۱/۶ و ۲/۱۰ و روم ۸/۱۵ و ۴/۶ و افس ۱/۵)۔
بادل ۔ انبوہ ۔ لشکر (یسعیا ۶۰/۸ و یر ۴/۱۳ و عبر ۱۲/۱)۔
بادل گرجنا ۔ پیشین گوئی (مکا ۱۰/۳)۔
بارش ۔ دیکھو مینہ۔

باڑھ ۔ لشکر کا حملہ (یسعیا ۵۹/۱۹ و یر ۴۶/۷ و ۸)۔
بازو ۔ (۱) خدا کی قدرتِ مطلق (یر ۲۷/۵ و ۳۲/۱۷)۔ (۲) مسیح کی قدرت اور معجزات سے مُراد ہے (یسعیا ۵۳/۱ و یو ۱۲/۳۸)۔ (۳) رُوح القدس کی تاثیر بنی آدم پر (یسعیا ۵۱/۹ و ۵۲/۱۰)۔ (۴) طاقت و زور (زبور ۳۷/۱۷)۔
بُت پرستی ۔ لالچ ۔ کسی چیز کو خدا سے زیادہ عزیز رکھنا (۱ ۔ یو ۵/۲۱)۔
بچے ۔ دیکھو لڑکے۔
بدن ۔ کلیسیا ۔ خدا کا مقدس (۱ قر ۱۲/۱۳ و ۲۷ بمقابلہ ۱ ۔ قر ۳/۱۷ و ۶/۱۹)۔
برج ۔ حامی ۔ پناہ گاہ (زبور ۹۴/۲۲ و یسعیا ۳/۱۵)۔
برگزیدہ نسل ۔ خدا کی کلیسیا ۔ مسیحی (۱ پطر ۲/۹)۔
برّہ ۔ (۱) عید فسح اور روزانہ قربانی کے برّے جو ہمارے خداوند کے پیش نشان تھے (خروج ۱۲/۱۱ و ۲۹/۳۸ و ۱۳ و ۱۴)۔ (۲) خود خداوند یسوع مسیح جو حقیقی فسح کا برّہ تھا (۱ ۔ قر ۵/۷)۔
بلعام ۔ بلعام جیسے گمراہ کے قصور اور نجاستیں (۲ ۔ پطر ۲/۱۵ و یہو ۱۱ و مکا ۲/۱۴)۔
بلوط ۔ شہزادہ (یسعیا ۲/۱۳)۔
بَن ۔ اسور (یسعیا ۳۲/۱۹)۔
بھوسہ ۔ بیدین ۔ مخالفانِ خدا (زبور ۱/۴ و متی ۳/۱۲)۔
بھوک اور پیاس ۔ (۱) آسودگی کی خواہش (اشا ۱۹/۱۵ و یسعیا ۵۵/۱ و مکا ۲۲/۱۷)۔ (۲) روحانی نعمتوں کی رغبت و آرزو (عمو ۸/۱۱ و متی ۵/۶ و لو [illegible])۔
بھونچال ۔ انقلاب ملک (یوئیل ۳/۱۶ و حجی ۲/۶ و ۷ و عبر ۱۲/۲۶ و مکا ۶/۱۲)۔
بھید ۔ عقیدہ ۔ پوشیدہ بات (روم ۱۶/۲۵ و ۱ ۔ قر ۲/۷ و کلس ۱/۲۶)۔

بھیڑ - مسیح کے شاگرد۔ کلیسیا کے لوگ (۱۰/۱۱و۱۶ و ۱-پطرس ۲/۲۵) -
بھیڑیا - بیرحم۔ ظالم۔ بیدین (یسعیاہ ۱۱/۶ و ۶۵/۲۵ و متی ۱۰/۱۶) -
بیابان (۱) بربادی۔ تباہی (یسعیاہ ۲۷/۱۰ و یر ۲۳/۴) - (۲) دنیا (یسعیاہ ۳۲/۱۵و۱۶) (۳) ملک عرب (زبور ۷۲/۹) -
بیت آون - بطلان یا بت پرستی کا گھر۔ مراد بیت ایل سے ہے (ہوسیع ۴/۱۵) -
بیج - انجیل مقدس کی تعلیم (لو ۸/۱۱ و ۱-پطر ۱/۲۳ و ۱-یو ۳/۹) -
بیل یا سانڈ - زبردست آدمی (زبور ۲۲/۱۲) -
پاتال - موت کے بعد روحوں کی جگہ (یسعیاہ ۱۴/۹) - نیز دیکھو عالم ارواح -
پانی - (۱) روح القدس کی تاثیر (یسعیاہ ۴۴/۳ و یو ۳/۵ و ۶/۱۰) - (۲) انجیل کی تعلیم (یسعیاہ ۵۵/۱) - (۳) تکلیف و مصیبت (زبور ۶۹/۱) -
پتھر - (۱) خداوند یسوع مسیح (زبور ۱۱۸/۲۲ و یسعیاہ ۲۸/۱۶ و متی ۲۱/۴۲) - (۲) مسیحی (۱-پطر ۲/۵) - (۳) غیر اقوام۔ پتھر پوجنے والے (لو ۳/۸ و ۱۹/۴۰) -
پتھر سفید - پوری معافی (مکا ۲/۱۷) -
پر - (۱) حفاظت (زبور ۱۷/۸ و ۳۶/۷ و ۹۱/۴ و متی ۲۳/۳۷) (۲) انجیل مقدس کی برکات (ملا ۴/۲) -
پہاڑ (۱) شہر یا سلطنت (یسعیاہ ۲/۱۴ و ذکریا ۴/۷) - (۲) خداوند یسوع مسیح (۱-قر ۱۰/۴) - (۳) مسیحی کلیسیا (یسعیاہ ۲/۲ و دانی ایل ۲/۳۵) -
پیشانی - برملا دین کا اقرار (مکا ۷/۳ و ۱۴/۱) -
پیالہ - (۱) جسمانی و روحانی برکات (زبور ۲۳/۵) - (۲) خدا کی عدالتیں (زبور ۷۵/۸ و یسعیاہ ۵۱/۱۷ و یر ۲۵/۱۵و۱۷) -
پیالہ برکت کا - عشاء ربانی کا پیالہ (۱-قر ۱۰/۱۶) -

پیالہ نجات کا اٹھانا - خدا کی رحمتوں کے لئے شکر کرنا (زبور ۱۱۶/۱۳) -
پیراکلیطاس - (فارقلیط) مددگار۔ شفیع۔ وکیل (۱) روح القدس (یو ۱۴/۲۶) - (۲) خداوند یسوع مسیح (۱-یوحنا ۲/۱) -
تاریکی - (۱) مصیبت تباہی (یر ۲۳/۱۲) - (۲) بیدینی۔ جہالت (روم ۱۳/۱۲) -
تاریکی سورج اور ستاروں کی - انقلاب۔ ابتری و بے انتظامی (یسعیاہ ۱۳/۱۰) -
تاکستان - یہودی کلیسیا (یسعیاہ ۵/۱و۵ و یر ۱۲/۱۰) -
تخت یا تخت نشینی - حکومت سلطنت (پید ۴۱/۴۰ و ۲-سمو ۷/۱۳و۱۶ و زبور ۹/۷) -
تلوار - ہلاکت (استثنا ۳۲/۴۱و۴۲) -
تلوار دو دھاری - تلوار روح کی۔ کلام الٰہی (افس ۶/۱۷ و عبر ۴/۱۲) -
تنور - تنور لوہے کا (۱) سخت مصیبت (استثنا ۴/۲۰) - (۲) مصیبت کی جگہ (یر ۱۱/۴) -
توڑے - خدا کی امانت۔ سب نعمتیں جو خدا کی طرف سے ملیں (متی ۲۵/۱۵) -
تیر - (۱) خدا کی عدالت (ایوب ۶/۴ و زبور ۳۸/۲) - (۲) بدگوئی چغلخوری (زبور ۱۱/۲ و ۶۴/۳) -
تیندوا - دیکھو چیتا -
ٹڈی - وہ معلم جو انجیل کی تعلیم کو ترک کرتے ہیں (مکا ۹/۳) -
جاندار - چار جاندار - کروبیم یا دیگر فرشتگان (حزقی ایل ۱/۵و۱۳) (مکا ۴/۶) وغیرہ - نیز دیکھو فرشتہ -
جننے کا درد (۱) تکلیف و جانکاہی (یر ۴/۳۱ و ۱۳/۲۱ و متی ۲۴/۸ و مر ۱۳/۸ و اعما ۲/۲۴) (۲) مسیحی مبشرین کی فکرمندی (گلا ۴/۱۹) -
جوا یا طوق - (۱) سخت غلامی (استثنا ۲۸/۴۸ و یر ۲۷/۸ و ۲۸/۱۴) - (۲) تکلیف دہ دینی رسومات (اعما ۱۵/۱۰ و گلا ۵/۱) - (۳) خدا کی طرف سے تنبیہ (نوحہ ۳/۲۷) -

(۴) یسوع مسیح کی دلچسپ خدمت (متی ۱۱/۲۹ و ۳۰)۔

جھاڑی۔ دیکھو کانٹے یا خار۔

جھنڈا ۔ بابلی۔ اسوری اور رومیوں سے مراد ہے (یسعیا ۵/۲۶)۔

جہنم ۔ بیدینوں کی ابدی عذاب اٹھانے کی جگہ (مزمور ۹/۱۷ و متی ۱۰/۲۸)۔

چٹان ۔ (۱) پناہ کی جگہ۔ محافظ (مزمور ۱۸/۲ و یسعیا ۱۷/۱۰)۔ (۲) قوم کا بانی (یسعیا ۵۱/۱)

چراغ۔ (۱) قائم مقام (۲۔ تو ۲۱/۷ و مزمور ۱۳۲/۱۷)۔ (۲) دینداری کا اقرار (متی ۲۵/۱ و ۳ و ۴)
(۳) خدا کی طرف سے ہدایت اور تسلی (۲۔ سمو ۲۲/۲۹)۔ (۴) مسیحی کلیسیا (مکا ۱/۱۲ و ۱۳ و ۲۰)۔

چوبیس بزرگ۔ خدا کے برگزیدے۔ آباء۔ مشہور بزرگ (عبر ۱۱/۲ و مکا ۴/۱۰)۔

چہرہ ۔ (۱) رضامندی (مزمور ۴/۶ و ۸۰/۳ و ۷ و ۱۹ و دانیایل ۹/۱۷)۔ (۲) و بیدینوں کی سخت دلی (یر ۵/۳)۔

چھڑی۔ حفاظت و ہدایت (مزمور ۲۳/۴)۔

چیتا ۔ ظالم اور مکار اور دشمن (دانیایل ۷/۶)۔ (۲) چیتا مزاج آدمی (یسعیا ۱۱/۶)۔ (۳) وہ حاکم جو مسیح کا مخالف ہو (مکا ۱۳/۲)۔

حکیم ۔ یسوع مسیح متی ۹/۱۲

حیوان ۔ (۱) بت پرست حاکم (دانیایل ۷/۱۷)۔ (۲) مخالف مسیح (مکا ۱۳/۱ و ۱۲ و ۱۷/۳ و ۷ و ۸) وغیرہ۔

خاک اور راکھ۔ بشریت۔ انسانیت (پید ۳/۱۹ و ۱۸/۲۷)۔

خاندان۔ خدا کی کلیسیا (افس ۳/۱۵)۔

خمیر ۔ باطل عقائد۔ بری عادتیں (متی ۱۶/۶ و ۱۔ کر ۵/۶ و ۷ و ۸)۔

خوشبوئی۔ عبادت۔ دعا (مزمور ۱۴۱/۲ و مکا ۵/۸)۔

خوشنودی کی بو سونگھنا۔ خوش ہونا۔ راضی ہونا (پید ۸/۲۱)۔

خون یا لہو۔ (۱) خونریزی اور موت (یسعیا ۳۴/۳ و حزقیل ۳۲/۶ و مکا ۱۴/۲۰)
(۲) خداوند مسیح کے کفارہ اور فدیہ کا نشان (متی ۲۶/۲۸ و عبر ۱۳/۱۲ و ۲۰)۔

خیمہ ۔ بدن (۲ پطر ۱/۱۳ و ۱۴)۔

دانت ۔ بیرحمی کا نشان (مزمور ۵۷/۴ و امثال ۳۰/۱۴)۔

دانت دودھ کی طرح سفید ہونا } بے عیبی و معصومیت کا نشان ہے (پید ۴۹/۱۲)۔

درخت۔ برے یا بھلے اشخاص (مزمور ۱/۳ و یر ۱۷/۸ و متی ۳/۱۰)۔

درو ۔ روز عدالت۔ دنیا کا آخر (یوایل ۳/۱۳ و متی ۱۳/۳۹)۔

دروازہ (۱) سلامتی کا نشان (مزمور ۱۴۷/۱۳)۔ (۲) خداوند یسوع مسیح جو خدا کی قربت حاصل کرنے کا حقیقی وسیلہ ہے (یو ۱۰/۷)۔ (۳) انجیل کے منادی کرنے کا موقع اور اجازت (۱ کر ۱۶/۹)۔ (۴) نئی سلطنت کا آغاز (مکا ۴/۱)۔

دریا۔ ندی۔ (۱) غیر اقوام کے ممالک اور جزیرے (یسعیا ۸/۷)۔ (۲) بڑی برکات کی علامت (ایوب ۲۰/۱۷ و مزمور ۳۶/۸)۔ (۳) محبت و فضل الٰہی کی کثرت (حزقیل ۴۷ باب و مکا ۲۲/۱)۔ (۴) دریائے فرات یا دریائے نیل سے مراد ہے (یسعیا ۱۹/۵ و یر ۵۱/۳۶)۔

دشت دریا۔ بابل (یسعیا ۲۱/۱)۔

دلدل کی کیچ۔ ایذا ۔ مصیبت (مزمور ۴۰/۲)۔

دلہا ۔ مسیح خداوند جو کلیسیا کا سر اور شوہر ہے (یو ۳/۲۹)۔

دلہن۔ مسیح کی کلیسیا (مکا ۱۹/۷ و ۲۱/۹)۔

دُلہے کی آواز۔ مسیح خداوند کی طرف سے نجات کی دعوت یا بیاہ کی خوشی
(یر ۱۶/۹ و یو ۳/۲۹)۔

دِن ۔ (۱) ایک دراز عرصہ (پیدایش ۱/۵ و ۸ و ۱۳)۔ وغیرہ (۲) ایک معیّن وقت
(یسعیا ۸/۴۹)۔ (۳) انجیل سے واقف ہونے کا زمانہ (۱۔ تسلو ۵/۵)
(۴) سال (حزقی ایل ۶/۴ و مکا ۱۰/۲ و ۹/۱۱ و ۶/۱۲)۔

دُومہ ۔ خاموشی مراد اَدوم سے ہے (یسعیا ۱۱/۲۱)۔

دھونا ۔ دیکھو غسل کرنا۔

دیودار۔ دیکھو صنوبر۔

رات ۔ جہالت ۔ بے پروائی ۔ مصیبت (مکا ۲۵/۲۱ و ۵/۲۲)۔

رُکن ۔ دیکھو ستون ۔

روٹی ۔ (۱) دینِ الٰہی کی تعلیم (استثنا ۳/۸ و یسعیا ۲/۵۵ و متی ۴/۴)۔
(۲) مسیحیوں کی رفاقت (۱۔ قر ۱۷/۱۰)۔

رویا کی وادی ۔ یروشلم (یسعیا ۱/۲۲)۔

رہب ۔ ایک دریائی جانور ہے جس سے مراد مصر ہے (زبور ۴/۸۷ و
یسعیا ۷/۳۰)۔

زانیہ ۔ برگشتہ کلیسیا یا شہر (یسعیاہ ۲۱/۱ و مکا ۵/۱۷)۔

زخم ۔ رُوحانی امراض ۔ دل کی خرابیاں (یسعیا ۶/۱ و میکہ ۹/۱)۔

زناکاری ۔ برگشتگی ۔ بُت پرستی (یر ۹/۳ و ۸ و مکا ۲۲/۲)۔

زنجیر ۔ مصیبت ۔ تکلیف (نوحہ ۷/۳)۔

زندگی ۔ (۱) دائمی خوشی (زبور ۱۱/۱۶ و متی ۱۴/۱۷)۔ (۲) انجیل کی تعلیم اور خود
خداوند یسوع مسیح (یو ۳۵ و ۴۳/۲ و ۶/۱۴ و کلس ۴/۳)۔ (۳)

ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرنا (یو ۲۴/۵ و کلس ۴/۳)۔

زندگی کا تاج ۔ بہشت کی لاثانی خوشی اور جلال (یعقو ۱۲/۱ و مکا ۱۰/۲)۔

زندگی کا درخت ۔ بقا کی خوشیاں (مکا ۷/۲ و ۲/۲۲)۔

زندگی کی کتاب ۔ مقدّس لوگوں کی آسمانی فہرست (مکا ۵/۳ و ۱۲ و ۲۰/۱۵)۔

زہر ۔ باطل عقاید ۔ جھوٹ (زبور ۴/۵۸ و ۳/۱۴۰ و روم ۱۳/۳)۔

سانپ، سانپ پرانا } ابلیس (پیدا ۱/۳ و ۲۔ قر ۳/۱۱ و مکا ۹/۱۲ و ۲/۲۰)۔

سانپ پیچیدہ ۔ بابل ۔ بابل کا بادشاہ (یسعیا ۱/۲۷)۔

سانپ تیز رَو ۔ اشور ۔ اشور کا بادشاہ (یسعیاہ ۱/۲۷)۔

سانپ کے بچے ۔ بدینوں کی خراب اولاد (متی ۷/۳ و ۳۴/۱۲ و ۳۳/۲۳)۔

سپر ۔ (۱) سردار ۔ امراء (زبور ۹/۴۷)۔ (۲) حفاظت ۔ زور (زبور ۱۸/۸۹)
(۳) خدا کے وعدوں پہ ایمان (افس ۱۶/۶)۔

ستارہ ۔ (۱) حاکم ۔ شہزادہ (گنتی ۱۷/۲۴ و مکا ۱۶/۲۲)۔ (۲) کلیسیاؤں
کے نگہبان (مکا ۲۰/۱)۔ (۳) جھوٹے معلّم (یہود ۱۳)۔

ستون ۔ (۱) وہ شخص جو خاندان ۔ شہر یا مُلک کے قیام کا باعث ہو
(گلا ۹/۲)۔ (۲) بہشت کے مقدس کا دائمی باشندہ (مکا ۱۲/۳)۔

ستونِ حق ۔ خدا کی کلیسیا (۱۔ تمط ۱۵/۳)۔

سدوم اور عمورہ ۔ برگشتوں اور بدکاروں کا شہر (یسعیا ۱۰/۱ و مکا ۸/۱۱)۔

سرو ۔ دیکھو صنوبر۔

سفید پتھر ۔ سفید پوشاک ۔ پوری معافی (مکا ۱۷/۲ و ۵/۳)۔

سُؤر ۔ بیدین اور ناپاک اشخاص (متی ۶/۷)۔

سورج - آفتاب - (۱) خدا (زبور ۸۴/۱۱) - (۲) خداوند یسوع مسیح (ملا ۴/۲) -
سورج اور چاند - (۱) دینی اور دُنیاوی حاکم (یوئیل ۲/۳۱ و اعما ۲/۲۰) -
(۲) والدین (پید ۳۷/۹) -
سونا - رُوح القدس کی تاثیریں (مکا ۳/۱۸) -
سیلاب - دیکھو باڑھ -
سینگ (۱) طاقت - زور (مکا ۵/۶) - (۲) حفاظت (زبور ۱۸/۲ و عمو ۳/۱۴) -
(۳) شاہی قدرت (یر ۴۸/۲۵ و ذکریا ۱/۱۸ تا ۲۱) -
سینگ نجات کا - خداوند یسوع مسیح (زبور ۱۳۲/۱۷ و حزقیئل ۲۹/۲۱ و لو ۱/۶۹) -
شاخ - یسوع مسیح (یسعیا ۴/۲ و ۱۱/۱ و یر ۲۳/۵ و ۳۳/۱۵) -
شہر - قوم - اُمت - کلیسیا (متی ۵/۱۴) -
شہرِ خدا - شہرِ مقدس } - یروشلم (زبور ۴۶/۴ و ۴۸/۱ و ۸ و مکا ۳/۱۲ و ۱۱/۲) -
شیرِ ببر - (۱) خداوند یسوع مسیح کا ایک لقب ہے (مکا ۵/۵) - (۲)
دلیری کا نشان اور فرقۂ یہودا کا جھنڈا جس پر شیر ببر کا
نشان تھا (پید ۴۹/۹ و گنتی ۲/۳ و ۱۰/۱۴) -
صنوبر - مُمتاز شخص (یسعیا ۱۴/۸ و ذکریا ۱۱/۲) -
صنوبر کی ڈالی - امراء - سپہ سالار (حزقیئل ۱۷/۳ و ۲۲) -
صنوبر لبنان - یہودا کے بادشاہ اور شہزادے (یسعیا ۲/۱۳) -
صیہون کی بیٹی - صیہون کا باشندہ - یہودی (متی ۲۱/۵) -
عالمِ ارواح - عالمِ برزخ } عالمِ غیب - موت کے بعد رُوحوں کا مقام (یسعیاہ ۱۴/۹ و لو ۱۶/۲۳ و مکا ۱/۱۸) -

صیہون کی بیٹی کا دروازہ - یروشلم کا مقدس - اسرائیلی عبادت گاہیں (زبور ۹/۱۴)

عددِ دو - سے (۱) چند مراد ہے (۱ - سلا ۱۷/۱۲ و یسعیا ۷/۲۱) (۲) اچھی طرح سے -
صفائی سے (ایوب ۳۳/۱۴ و زبور ۶۲/۱۱) -
عددِ تین یا تیسری سے خوبی کا کنایہ ہے (یسعیا ۱۹/۲۴ و ذکریا ۱۳/۹) -
عددِ چار - کلیت پر اشارہ ہے (یسعیا ۱۱/۱۲ و حزقیئل ۷/۲) -
عددِ چالیس - تکلیف یا جلال کی تیاری کا عدد ہے (پید ۷/۴ و خروج ۱۲/۳۵ و
استثنا ۹/۲۵ و ۲۵/۳ و متی ۴/۲) -
عددِ دس سے بہت کا ایما ہے (دانیئل ۱/۱۲ و عمو ۶/۹ و ذکریا ۸/۲۳) -
عددِ سات - کاملیت پر دلالت کرتا ہے (مکا ۱/۴) -
عصا - بڑی قدرت (زبور ۲/۹ و مکا ۲/۲۷) -
عقاب - (۱) بادشاہ - بادشاہی (حزقیئل ۱۷/۳ تا ۷) - (۲) از سرِ نو زور پانے
کا نشان (زبور ۱۰۳/۵ و یسعیا ۴۰/۳۱) -
عمورہ - دیکھو سدوم اور عمورہ -
عورت - (۱) ملک یا شہر (حزقیئل ۲۳/۲ و ۳) - (۲) مسیحی کلیسیا (مکا ۱۲/۱) -
(۳) برگشتہ کلیسیا (مکا ۱۷/۱ تا ۱۸) -
غسل - معافی - راستبازی - دینداری (۱ - قر ۶/۱۱ و مکا ۱/۵ و ۷/۱۴) -
فردوس - بہشت - عالمِ برزخ (لو ۲۳/۴۳ و مکا ۲/۷) -
فرشتہ - (۱) پاک ارواح (حزقیئل ۱/۸ و عبر ۱/۴ تا ۷ و ۱۲ و ۱۳ و مکا ۴/۶ و ۵/۱۱) - (۲)
ناپاک ارواح - شیطان اور اس کا لشکر (متی ۲۵/۴۱ و یہوداہ ۶ باب)
(۳) بشپ - کلیسیا کے پاسبان (مکا ۱/۲۰ و ۲/۱، ۸، ۱۲ و ۱۸) -
فسح - یسوع مسیح (۱ - قر ۵/۷) -
فق ہونا (چہروں کا رنگ) - مصیبت - تکلیف (یوئیل ۲/۶) -

قلعہ - محافظ - جائے پناہ (زبور ۲/۱۸) -

کانٹے ۔ خار (۱) دُنیوی فکریں اور دولت و عیش و عشرت (لوقا ۸/۱۴) - (۲) بے ایمان اور خود سر اشخاص (حزقی ایل ۲/۶ و میکہ ۷/۴) -

کتاب - نشان تقادیرِ الٰہی (زبور ۱۶/۱۳۹ و عبر ۷/۱۰) -

کتابِ حیات - دیکھو زندگی کی کتاب -

کُتّے (۱) غیر اقوام - بُت پرست جو گناہ اور ناپاکی میں دھنسے ہوئے ہیں (متی ۱۵/۲۶) - (۲) دینی معلم جو کاہل اور آرام طلب ہوں (یسعیاہ ۵۶/۱۰) - (۳) معترض - بے دین معلم (فلپ ۳/۲ و مکا ۲۲/۱۵) -

کڑوا دانہ - بے ایمان - شریر (متی ۱۳/۳۸) -

کسان - خداوند یسوع مسیح اور واعظانِ انجیل (متی ۱۳/۳ و ۲۴) -

کمان - (۱) عہد کا نشان (پیدائش ۹/۱۲ تا ۱۷) - (۲) صحت (ایوب ۲۹/۲۰) - (۳) انجیل کے غالب ہونے کا نشان (مکا ۶/۲) -

کمزوری (۱) بدن کا ضعف (یسعیاہ ۵۳/۴ و متی ۸/۱۷ و لوقا ۱۳/۱۲) (۲) ایمان کی کمزوری (رومیوں ۵/۶) -

کُنجیاں - (۱) اختیار (یسعیاہ ۲۲/۲۲ و مکا ۱/۱۸ و ۳/۷) - (۲) خدا کی مرضی کے پہچاننے کا وسیلہ (لوقا ۱۱/۵۲) - (۳) انجیل کی منادی کرنے کا اختیار (متی ۱۶/۱۹) -

کھجور کی ڈالیاں - خوشی اور فتح مندی کا نشان ہے (احبار ۲۳/۴۰ و مکا ۷/۹) -

کھیت - دُنیا (متی ۱۳/۳۸) -

گِدھ - رومہ والوں کا لشکر جن کے جھنڈے پر گِدھ کی تصویر تھی (متی ۲۴/۲۸ و لوقا ۱۷/۳۷) -

گلّہ - کلیسیا کے لوگ - مسیح کے شاگرد (ذکریا ۱۳/۷ و متی ۲۶/۳۱) -

گندھک (۱) ابدی بربادی (ایوب ۱۸/۱۵ و یسعیاہ ۳۴/۹) - (۲) تکلیف اور عذاب (مکا ۱۴/۱۰) - (۳) خراب تعلیم (مکا ۹/۱۷) -

گواہ ۔ شہید - مظلوم کلیسیا یا اُس کا نگہبان (مکا ۲/۱۳ و ۱۱/۳ تا ۶) -

گھر - (۱) خدا کی کلیسیا (یسعیاہ ۲/۲ و ۱ - تمط ۳/۱۵ و عبر ۳/۶) - (۲) بدن (۲ قر ۵/۱) -

گھڑیال - شاہی دشمن - جیسے شاہِ مصر (حزقی ایل ۲۹/۳ و ۳۲/۲) -

گھونسلے - دیکھو نفرتی چیز -

گھوڑا - فتح کا نشان ہے (یرمیاہ ۴/۱۳ و یوایل ۲/۴ و مکا ۹/۷) -

گھوڑا پھیکے رنگ کا یا زرد - کال اور مصیبت
گھوڑا سرخ رنگ یا لال - بڑی خون ریزی (ذکریا ۱/۸ تا ۶/۲ و مکا ۶/۲ تا ۸) -
گھوڑا مشکی یا کالا - بیماری - وبا

گھوڑا نقرئی یا سفید - اقبالمندی اور خیریت کا نشان ہے (مکا ۶/۲) -

لباس کو آبِ انگور میں دھونا - تکلیف اور دُکھ اُٹھانا (پیدائش ۴۹/۱۱) -

لباس کو برّہ کے خون میں دھو کر سفید کرنا - خداوند یسوع مسیح کے کفارہ پر ایمان لا کر راستباز ٹھہرنا (مکا ۷/۱۴) -

لڑکے (۱) نالائق اور احمق شہزادے (یسعیاہ ۳/۴) - (۲) ضعیف الایمان مسیحی (۱ - قر ۳/۱) - (۳) نو مرید (عبر ۵/۱۳) -

لوز - بادام کا درخت - بیت ایل کا نام ہے (پیدائش ۲۸/۱۹) -

لومڑی - فریبی - مکار شخص (حزقی ایل ۱۳/۴ و لوقا ۱۳/۳۲) -

لہو - دیکھو خون -

ماتھا - دیکھو پیشانی -

مٹی کا برتن - انسانی جسم (۲-قر ۴/۷)۔

مخموری، مستی (۱) جہالت (یسعیاہ ۲۸/۱تا۳ و یرمیاہ ۱۳/۱۳)۔ (۲) وہ بیوقوفی جو خدا کے قہر کے باعث پیدا ہوتی (یسعیاہ ۲۹/۹ و ۵۱/۲۱)۔

مُردار - گناہ کا غلام - نافرمانبردار (متی ۲۴/۲۸)۔

مُردہ (۱) گناہ کی خرابی سے بے خبر اور خدا کی قربت اور فرائض سے غافل (افس ۲/۱و۵ و مکا ۳/۱)۔ (۲) روح کا بدن سے علیحدہ ہونا (لو ۲۳/۴۶)۔

مزدور - مبشر انجیل (متی ۹/۳۷و۳۸ و ۱-قر ۳/۹)۔

مشعل - دیکھو چراغ۔

مصر - بدی کا مجازی نام ہے (مکا ۱۱/۸)۔

مکروہ - دیکھو نفرتی چیز۔

مَن - بقا کی خوشیاں (مکا ۲/۱۷)۔

موت ثانی - خدا کی حضوری سے ہمیشہ تک محروم رہنا (مکا ۲/۱۱ و ۲۰/۱۴)۔

موت کا دروازہ - بڑا خطرہ (ایوب ۳۸/۱۷ و زبور ۹/۱۳)۔

موت گناہ کی نسبت } گناہ اور جسمانی خواہشوں سے دست برداری (روم ۶/۱و۲ و ۱-پطر ۲/۲۴)۔

مُہر - نقش - (۱) بند ہونے کی علامت (غزل ۴/۱۲)۔ (۲) کسی عہدہ پر مقرر ہونا (یسعیاہ ۲۹/۱۱)۔ (۳) روح القدس کی تاثیر جو آسمانی میراث پانے کا بیعانہ ہے (ایوب ۹/۷ و ۳۳/۱۶)۔ (۴) محفوظ - مخفی (افس ۱/۱۳ و ۴/۳۰ و مکا ۷/۲تا۴)۔

مے (۱) دنیاوی برکات (زبور ۴/۷ و ہوسیع ۲/۸)۔ (۲) انجیلی ضیافت (یسعیاہ ۵۵/۱)۔ (۳) خدا کا غضب (زبور ۷۵/۸ و مکا ۱۶/۱۹)۔

مینہ (۱) نجات کی تعلیم (استثنا ۳۲/۲)۔ (۲) روح القدس کی تاثیر (یسعیاہ ۵۵/۱۰و۱۱)۔

میوہ - نیک کام - حقیقی خوشی (زبور ۱/۳ و ۹۲/۱۴)۔

نام - اعمال اشخاص (اعما ۱/۱۵ و مکا ۳/۴)۔

نفرتی چیز (۱) گناہ (یسعیاہ ۶۶/۳ و حزقیل ۱۶/۵۰و۵۱)۔ (۲) بت (۲-سلا ۲۳/۱۳ و یسعیاہ ۴۴/۱۹)۔ (۳) مکروہ رسومات کی پیروی (مکا ۱۷/۴)۔ (۴) رومہ والوں کے لشکروں کے مکروہ جھنڈے (متی ۲۴/۱۵)۔

نگہبان - کاہن - نبی - فرشتے - منادی (یسعیاہ ۶۲/۶)۔

نمک - (۱) مسیحی لوگ اور ان کے اعمال (متی ۵/۱۳)۔ (۲) خدا کے عہد کا نشان (حزقیل ۴۳/۲۴ و ۹/۴۹و۵۰)۔ (۳) مسیحیوں کی سی حکمت و دانائی (کلس ۴/۶)۔

ننگا - ناپاک - پاکیزگی کے لباس سے محروم (مکا ۳/۱۷)۔

نور - (۱) خوشی - اقبالمندی - سلامتی (آستر ۸/۱۶)۔ (۲) خداوند یسوع مسیح (یو ۸/۱۲ و ۱۲/۴۶)۔ (۳) مسیحی (متی ۵/۱۴)۔ (۴) انجیل کا عرفان (افس ۵/۸ و ۱-یو ۱/۷)۔

نیند - (۱) موت (دانیل ۱۲/۲ و یو ۱۱/۱۱ و ۱-تسا ۴/۱۴)۔ (۲) دینی باتوں سے غفلت (روم ۱۳/۱۱ و ۱-تسا ۵/۵و۶)۔

ہاتھ - قوت - زور (زبور ۳۸/۲)۔

ہاتھ اٹھانا یا پھیلانا } التجا - دعا - سفارش (خروج ۱۰/۲۲ و ۱-سلا ۸/۲۲ و زبور ۱۴۱/۲)۔

ہاتھ بڑھانا - (۱) سزا دینا (خروج ۹/۱۵)۔ (۲) منت و زاری (زبور ۱۴۳/۶)۔

ہاتھ خدا کے نبی پر پڑنا - الہام - روح القدس کی تاثیر (حزقیل ۱/۳)۔

ہاتھ دہنا۔ حفاظت شفقت (زبور $\frac{۱۸}{۳۵}$ و $\frac{۷۳}{۲۳}$)۔

ہاتھ سر پر رکھنا۔ (۱) برکت۔ اختیار۔ دینی خدمت کے لئے تقرر (پید $\frac{۴۸}{۱۴}$ و گنتی $\frac{۲۷}{۱۸}$ و ۱۔تمط $\frac{۴}{۱۴}$ و $\frac{۵}{۲۲}$ و اعما $\frac{۱۳}{۳}$)۔ (۲) صحت کا نشان (اعما $\frac{۲۸}{۸}$)۔

ہتھیار۔ روحانی نعمتیں (افس $\frac{۶}{۱۱}$)۔

ہفتہ۔ مُراد سات سال سے (دانیل $\frac{۹}{۲۴}$)۔

ہوا۔ (۱) رُوح القدس کی تاثیر (یو $\frac{۳}{۸}$)۔ (۲) خدا کی عدالتیں (یسعیاہ $\frac{۲۷}{۸}$) (۳) تباہی (یرمیاہ $\frac{۴}{۱۱و۱۲}$ و $\frac{۵۱}{۱}$)۔ (۴) چار ہوائیں۔ چاروں طرف کی ہلاکت (یرمیاہ $\frac{۴۹}{۳۶}$ و دانیل $\frac{۷}{۲}$ و مکا $\frac{۷}{۱}$)۔

ہولناک گڑھا۔ مصیبت۔ ایذا (زبور $\frac{۴۰}{۲}$)۔

یاجوج ماجوج۔ (۱) سکاتیہ کی زبردست سلطنت جو زمانہ سابق میں تھی (حزقیل $\frac{۳۸}{۲}$)۔ (۲) آخری زمانہ کی بیدین اقوام (مکا $\frac{۲۰}{۸}$)۔

یروشلم۔ (۱) خدا کی کلیسیا (یسعیاہ $\frac{۶۵}{۱۸}$ و $\frac{۶۶}{۱۳}$)۔ (۲) فردوس۔ آسمان (گلا $\frac{۴}{۲۶و۲۵}$ و عبر $\frac{۱۲}{۲۲}$ و مکا $\frac{۳}{۱۲}$ و $\frac{۲۱}{۱۰-۲}$)۔ ٭

پیشکش

مؤلف و ناشر کی جانب سے یہ ناچیز تحفہ کمال ادب کے ساتھ

سلطان المناظرین زبدۃ المتکلمین

جناب حاجی۔ مولوی۔ پادری سلطان محمد خان صاحب افغان

مُلّا الٰہ آباد یونیورسٹی و فاضل عربی و فارسی

و مصنّف

ازالۂ مادہ۔ ہبوطِ نسلِ انسانی۔ تصحیف التحریف

انسانِ کامل و تحقیقِ آریا وغیرہ کُتبِ مناظرہ

کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا جاتا ہے ٭

خان

ریویو

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند

جو لوگ بائبل کے مطالعہ کا شوق رکھتے ہیں اُن کو اکثر اوقات بائبل کے تشبیہی و تمثیلی الفاظ و محاورات کے سمجھنے میں دقت پیش آتی ہے۔ اردو میں بائبل کی تفسیریں اب تک بہت کم پائی جاتی ہیں اور جو پائی جاتی ہیں ان کو خریدنے کی بہتوں کو مقدرت نہیں سمینری اور ڈوینٹی سکولوں میں جانے کا ہر ایک کو نہ موقع ہے اور نہ فرصت۔ ان ساری مشکلات کو مدِنظر رکھکر پرنسپل قاضی خیر اللہ صاحب نے ماقل و دل دریا کو کوزے میں بند کر کے دکھا دیا۔ حجم رسالہ کا اس قدر کم ہے کہ جیب میں آسانی سے آسکتا ہے۔ بائبل میں رکھ سکتے ہیں اور بائبل پڑھتے وقت ان تشبیہی الفاظ۔ استعارات و تماثیل کا مطلب بآسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ مطالعہ کے شائقین کے لئے ان جملوں اور لفظوں کو صاحب موصوف نے حروفِ تہجی کے مطابق ترتیب دی ہے تاکہ کسی لفظ یا محاورہ کے ڈھونڈنے میں مشکل پیش نہ آئے علاوہ ازیں تشبیہ تمثیل۔ استعارہ وغیرہ اصطلاحات کی بھی تشریح کر دی ہے تاکہ ان کی حقیقت معلوم ہو جائے اور فرق ظاہر ہو۔ شائقین مطالعۂ بائبل اس مدد کے لئے قاضی صاحب کے ہمیشہ ممنون احسان رہینگے اور اس محنت کی داد اسی طرح دی جا سکتی ہے کہ ہم اس رسالہ کو بخوبی استعمال کریں اور بائبل کے مطالعہ سے مزید فائدہ حاصل کریں ٭

(ج۔ علی بخش)

گیلانی الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام مسٹر ایم۔ کے۔ خاں چھپا۔